السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں دو حضرات آپس میں اس بات پر جھگڑتے ہیں ایک کہتا ہے کہ انسان کی عمر بڑھتی بھی ہے اور گھٹتی بھی ہے۔ ایک کا دعویٰ ہے کہ خداوند جل شانہ نے ہر ایک انسان کی عمر روز اول سے جو مقرر کی ہے۔ وہ گھٹتی بھی نہیں اور بڑھتی بھی نہیں۔ اس کے بعد قسمت کے بارے میں بھی جھگڑتے ہیں۔ یعنی نفع نقصان کا مطلب یہ نکالتے ہیں۔ کہ تقدیر کے سامنے تدبیر چلتی ہے۔ کیا وہ شخص کہ جو عمر کے گھٹنے بڑھنے کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ اپنے دعوے میں سچا ہے یا انکار کرنے والا سچا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے۔

لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِندَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ﴿٣٩﴾ سورة الرعد ''یعنی ہر ایک چیز کے لئے وقت مقرر ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے۔ اور جو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے۔'' اس آیت کو اس مطلب کے لئے علماء نے پیش کیا ہے۔ خدا کی معلق تقدیر ان اسباب کے ساتھ جو اس کے لئے مقرر ہیں۔ خدا کے حکم سے ہی تبدیل ہوجاتی ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ صلہ رحمی کرنے سے عمر بڑھتی ہے۔ وغیرہ اس لئے اس میں کچھ اختلاف نہیں اللہ کی معلق کی ہوئی تقدیر اللہ کے ہی مقرر کردہ اسباب سے اسی کی حسب منشاء متغیر ہو سکتی ہے

وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾ ۔ سورة ابراھیم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص392

محدث فتویٰ